سوال

(600) کیا دنیاوی علم حاصل کرنے کا مرتبہ دینی علم حاصل کرنے والے کے برابر ہو سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضورﷺ کا ارشادِ مبارک ہے۔ علم کا حاصل کرنا ہر مرد، عورت پر فرض ہے۔ کیا اس علم میں دین کے علاوہ دنیاوی علم بھی شامل ہے؟ اور یہ بھی ارشاد ہے کہ ''جو علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے وہ ا کی راہ میں نکلتا ہے اب جو دنیاوی علم صرف اور صرف دین کو قائم پہنچانے کے لیے حاصل کرے گا، کیا اس کا مرتبہ بھی اتنا ہی ہوگا جتنا کہ دین کا علم حاصل کرنے والے کا؟ جب کہ دنیاوی علم حاصل کرنے والے نے دین کے بنیادی علم کو حاصل کر لیا ہو؟ (محمد جہانگیر بوٹھ شیر ڈڈیال میرپور کے۔ اے)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دنیاوی علم کو جب دینی جذبہ سے حاصل کیا جائے وہ بھی اسکے حکم میں ہے:

'إِنَّمَا الاَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ' (صحيح البخاري، كَيْفَ كَانَ بَدْءُ الوَحْيِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، رقم: ۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجہاد: صفحہ: 448

محدث فتویٰ